مولانا ظفر احمد انصاری رحمتہ اللہ علیہ

مولانا شبیر احمد عثمانی اموی کے دست راست جمعیتہ العلماء ہند کے مقابلہ میں جمعیت العلماء اسلام کے بانی تقسیم ہند اور تحریک پاکستان کے زبردست داعی پاکستان میں دینی اقتدار کے علم بردار، اول و آخر مسلم لیگی، عقیدے کے سچے دھن کے پکے اور کام کے دھنی تھے قرار داد مقاصد کو پاکستان کے آئین کا دیباچہ بنانے والوں میں سرِ فہرست آپ کا نامِ نامی آتا ہے اسلام اور جمہوریت کا معرکہ فکرو نظر ہو یا اسلام اور سوشلزم کی جدلیاتی جنگ مولانا اسلام کے ہراول دستہ کے امیر نظر آتے ہیں۔ ۲۰ دسمبر کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور جان جانِ آفریں کے سپرد کردی

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

مولانا بہت ہی مرنجاں مرنج قسم کے بزرگ تھے نظریاتی سرحدوں پر زندگی بھر ڈٹے رہے لیکن مزاحمت کا رخ لیکر نہیں مفاہمت کے اسپ سوار تھے مولانا طبقاتی جنگ کے سخت خلاف تھے خصوصاً مذہبی طبقہ واریت سے سخت نفور تھا آپ نے زندگی بھر بریلوی دیوبندی غیر مقلد کے فروعی تنازعات سے دامن بچائے رکھا بلکہ ان طبقات میں فاصلے کم کرنے والوں میں پیش پیش تھے۔ خصوصاً ۲۲ نکات تمام مذہبی طبقات کی طرف سے متفقہ آئینی اساس مہیا کرنے والے علماء کرام میں آپ کی کدوکاوش اور جدوجہد بہت ہی مثالی ہے مرزائیوں کی اینٹی سٹیٹ اور سراسر خلاف اسلام سرگرمیوں کی وجہ سے مجلس احرار اسلام کی برپا کی ہوئی تحریک ختم نبوت میں مرزائیوں کو اقلیت دیئے جانے کے ۲۳ویں نکتہ کا اضافہ کرنے والی علماء کی میٹنگ میں بھرپور کردار ادا کیا اور بہت سے سرکاری بینچوں کی مخالفت کی پروانہ کرتے ہوئے علماء احرار کی خدمات کو سراہا۔

اللہ تعالیٰ ان کی دینی مساعی کو قبول فرمائے اور اجرِ آخرت میں سے حظِ وافر نصیب فرمائے۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

اعلان

حضرت مولانا محمد عبدالحق چوھان مدظلہ کے تحقیقی مضمون "منصب صحابہ" کی دوسری قسط اس مرتبہ شامل اشاعت نہیں، آئندہ شمارے میں مکمل مضمون ہدیہ قارئین کیا جائے گا

(ادارہ)